مشت زنی کا حکم

ابوطلحہ فاروقی (چوک اعظم)

معزز قارئین! مشت زنی ناجائز وحرام ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:
﴿ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴾ (المؤمنون : ۷)
''پھر جو اس کے سوا تلاش کرے تو وہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔''
امام محمد بن ادریس الشافعی رحمہ اللہ (م: ۲۰۴ھ) اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:
"فلا يحل العمل بالذكر إلا فى الزوجة أو فى ملك اليمين و لا يحل الإستمناء والله تعالىٰ أعلم"
''بیوی یا لونڈی (کے ساتھ جماع) کے علاوہ عضو تناسل کو استعمال کرنا جائز نہیں ہے اور مشت زنی جائز نہیں ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم'' (الأم : ۳/ ۱۲۱)
علامہ محمد عبدالرحمٰن مبارک پوری رحمہ اللہ (م: ۱۹۳۵ء) لکھتے ہیں:
"فى الإستمناء ضرر عظيم على المستمنى بأي وجه كان ، فالحق أن الإستمناء فعل حرام لا يجوز ارتكابه لغرض تسكين الشهوة ولا لغرض آخر ومن أباحه لأجل التسكين فقد غفل غفلة شديدة ولم يتأمل فيما فيه من الضرر ، هذا ما عندي والله تعالىٰ اعلم"
''کسی بھی صورت میں مشت زنی کرنے والے کے لیے اس فعل میں بہت بڑا نقصان ہے، پس حق بات یہ ہے کہ مشت زنی حرام فعل ہے، اس کا ارتکاب نہ تسکین شہوت کی غرض سے جائز ہے اور نہ کسی اور مقصد کے لیے جائز ہے، اور جس نے تسکینِ شہوت کے لیے اس کی اجازت دی ہے، وہ یقیناً بہت بڑی

غفلت کا شکار ہوا ہے، اور اس نے اس میں موجود نقصان میں غور نہیں کیا، یہ میرا موقف ہے، واللہ اعلم" (تحفة الأحوذی : ٤/ ١٦٩)

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (م: ۷۲۸ھ) لکھتے ہیں:

"أما الإستمناء فالأصل فيه التحريم عند جمهور العلماء وعلى فاعله التعزير، وليس مثل الزنا، والله أعلم"

"جمہور علماء کے نزدیک مشت زنی میں اصل اس کا حرام ہونا ہے اور مشت زنی کرنے والا تعزیر (سزا) کا مستحق ہے، البتہ یہ زنا کی طرح نہیں ہے۔"

(مجموع فتاویٰ ابن تیمیة : ٣٤/ ٢٢٩)

مشت زنی اگرچہ صورۃً جماع نہیں ہے، لیکن معنی جماع ہے، کیوں کہ مشت زنی کرنے والا اپنے اختیار سے کوشش کرتا ہے اور انزال منی کی صورت میں اس کی جنسی شہوت پوری ہوتی ہے اور اسے جنسی تسکین حاصل ہوتی ہے۔

بدر الدین محمد بن احمد العینی رحمہ اللہ (م: ۸۵۵ھ) لکھتے ہیں:

"وأجيب بأن معناه وجد هو المقصود من الجماع وهو قضاء الشهوة"

"جواب دیا گیا ہے کہ مشت زنی میں جماع کا معنی پایا گیا ہے، کیونکہ جماع سے مقصود بھی قضاء شہوت ہوتی ہے۔" (البناية فی شرح الهداية : ٣/ ٦٤١)

مشت زنی اور روزہ:

مشت زنی سے انزال کی صورت میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

☆ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

((يَتْرُكُ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ وَشَهْوَتَهُ مِنْ أَجَلِي))

"روزہ دار اپنا کھانا، پینا اور شہوت میری خاطر چھوڑ دیتا ہے۔"

(صحيح البخاری : ١٨٩٤، صحيح مسلم : ١١٥١)

توضیح:

۱: قِران فی النظم،قران فی الحکم کی دلیل ہے، جب بالاجماع جان بوجھ کر کھانے یا پینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے تو ان کے قرین شہوت پوری کرنے سے بھی روزہ ٹوٹ جائے گا۔

۲: شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ (م:۲۰۰۱ء) لکھتے ہیں:

"فإن في الحديث الصحيح أن الله سبحانه و تعالىٰ قال في الصائم: يدع طعامه وشرابه وشهوته لأجلي والإستمناء شهوة وخروج المنى شهوة"

''بے شک صحیح حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے روزہ دار کے بارے میں فرمایا: وہ اپنا کھانا، پینا اور شہوت میری خاطر چھوڑ دیتا ہے اور مشت زنی اور اس سے انزال منی شہوت ہے۔'' (الشرح الممتع على زاد المستقنع : ٦/ ٣٧٤) مزید دیکھیں: شرح سنن أبي داوٗد لعبد المحسن العباد: ١٣/ ١٩٧ ، المكتبة الشاملة

☆ موفق الدین عبداللہ بن احمد المعروف ابن قدامہ الحنبلی (م: ۶۲۰ھ) لکھتے ہیں:

"ولو استمنى بيده فقد فعل محرماً ولا يفسد صومه به الا أن ينزل فإن أنزل فسد صومه"

''اگر کوئی مشت زنی کرے تو یقیناً اس نے حرام کام کا ارتکاب کیا، البتہ اس سے اس کا روزہ فاسد نہیں ہوگا، مگر جب مشت زنی سے انزال ہوجائے تو روزہ فاسد ہوجائے گا۔'' (المغنى لابن قدامة : ٤/ ٣٦٣)

☆ امام یحییٰ بن شرف النووی رحمہ اللہ (م:٦٧٦ھ) لکھتے ہیں:

"إذا استمنى بيده وهو استخراج المني أفطر بلا خلاف عندنا"

''جب کوئی مشت زنی کرے، جس سے منی نکل جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔اس میں ہمارے ہاں کوئی اختلاف نہیں ہے۔''

(المجموع شرح المهذب : ٦/ ٣٢٢)

☆ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ (م:۷۲۸ھ) لکھتے ہیں:

''وأما من استمنى فأنزل فانه يفطر''

''جس نے مشت زنی کی اور انزال ہوگیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔''

(مجموع فتاویٰ ابن تیمیه : ٢٥/ ٢٢٤)

☆ شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ (م:۱۴۲۱ھ) لکھتے ہیں:

''فإن صومه يفسد بذلك ، وهذا ما عليه الأئمة الأربعة رحمهم الله مالك والشافعي و أبو حنيفة وأحمد ، وأبى الظاهرية ذلك ، وقالوا: لا فطر بالاستمناء ولو أمنى''

''مشقت زنی سے انزال کی صورت میں اس کا روزہ فاسد ہوجائے گا، اور یہ ائمہ اربعہ مالک بن انس، محمد بن ادریس شافعی، ابوحنیفہ نعمان بن ثابت اور احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا موقف ہے۔اہل ظاہر نے اس کا انکار کیا ہے اور انھوں نے کہا ہے کہ مشت زنی سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، اگرچہ اس کی منی خارج ہوجائے۔''

(الشرح الممتع على زاد المستقنع : ٦/ ٣٧٣، ٣٧٤)

مزید دیکھیں: التنبيه على مشكلات الهداية لابن أبي العز الحنفي : ٢/ ٩٠٧ .

امام ابن حزم رحمہ اللہ کا موقف:

ابومحمد علی بن احمد المعروف ابن حزم رحمہ اللہ (م:۴۵۶ھ) کے نزدیک مشت زنی سے روزہ نہیں ٹوٹتا، چنانچہ لکھتے ہیں:

''ممن ينقض الصوم بالإنزال للمنى إذا تعمد اللذة ، ولم يأت

بذلك نص ولا إجماع ولا قول صاحب ولا قياس“

”بعض اہل علم کے نزدیک اس شخص کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے، جو جان بوجھ کر منی خارج کرتا ہے، جبکہ اس پر کوئی نص، اجماع، قول صحابی یا قیاس نہیں ہے۔“

(المحلی بالآثر : ٤/ ٣٣٨)

ابن حزم رحمہ اللہ کے موقف کو اختیار کرنے والے علماء کرام یہ بات مدنظر رکھیں کہ ابن حزم رحمہ اللہ مشت زنی کے جواز کے قائل ہیں۔ دیکھیں: المحلی بالآثار : ١٢/ ٤٠٧۔

جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

مشت زنی کا جواز اور اس سے روزہ کا نہ ٹوٹنا ابن حزم رحمہ اللہ کی یہ دونوں باتیں درست نہیں ہیں۔

نوٹ :......بعض علماء احناف نے بھی یہ موقف اختیار کیا ہے کہ مشت زنی سے روزہ نہیں ٹوٹتا، ابوالحسن علی بن ابوبکر المرغینانی (م:٥٩٣ھ) لکھتے ہیں:

”وكذا إذا نظر إلى امرأة فأمنى لما بينا وصار كالمتفكر إذا أمنى وكالمستمنى بالكف على ما قالوا“

”اسی طرح اگر کسی عورت کو دیکھا اور منی نکل گئی (تو روزہ فاسد نہ ہوگا) اس دلیل کی وجہ سے جو ہم نے بیان کیا ہے، اور وہ شخص غوروفکر کرنے والے کی طرح ہوگیا، جب اس کی منی نکل آئی اور ہتھیلی سے منی نکالنے والے کی طرح ہوگا (ان دونوں کا روزہ بھی فاسد نہیں ہوتا) اس قول کی بنا پر جو مشائخ نے کہا ہے۔“

(الهداية : ١/ ١٩٧)

مولانا محمد یوسف جے پوری رحمہ اللہ اور مولانا ابوحفص عثمانی رحمہ اللہ (م:١٩٨٢ء) وغیرہ علماء اہل حدیث نے اس مسئلہ کو احناف کے عجیب وغریب مسائل میں ذکر کیا ہے، دیکھیں: حقيقة

الفقه، ص: ١٦٣ ، عنبر شمامه مع خرافات حنفيه بجواب وهابی نامه، ص: ٣٤، ٣٥)

ایک سوال اور اس کا جواب:

ثقہ فقیہ جابر بن زید رحمہ اللہ (۹۳ھ) کے بارے میں ہے:

"عن رجل نظر إلى امرأته في رمضان فأمنى من شهوتها، هل يفطر؟ قال: لا، ويتم صومه"

''آپ رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق پوچھا گیا، جو رمضان میں اپنی بیوی کی طرف دیکھتا ہے، شہوت کی وجہ سے اس کی منی خارج ہوجاتی ہے، تو کیا اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا؟ فرمایا: نہیں، وہ روزہ پورا کرے۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : ٩٤٨٠ وسنده حسن)

اس قول کا مفہوم کیا ہے؟

جواب:......سوال میں مذکور قول کا مفہوم یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو دیکھے اور شہوت کی بنا پر انزال ہوجائے، اس میں اس شخص کی کوشش اور اختیار نہ ہو تو روزہ نہیں ٹوٹے گا، یہ شخص محتلم کی طرح ہوگا، لیکن اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو دیکھے اور شہوت کی بنا پر اس کی کوشش و اختیار سے انزال ہوجائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔ دیکھیں (فتح الباری لابن حجر : ٦/ ٣٤٧)

الحاصل: ......مشت زنی سے انزال کی صورت میں روزہ ٹوٹ جاتا ہے، بعد ازاں اس کی قضائی دی جائے گی، البتہ کفارہ واجب نہ ہوگا۔

☆......☆......☆